2011/139

السلام علیکم

میرا نام محمد محسن ہے اور میری شادی
عائشہ رشید کے ساتھ ہوئی تھی۔ اور چند دن
گزرنے کے بعد عائشہ اپنے گھر میں بیٹھ گئی
اور فون پر بھی تعلق نہیں رکھا۔ عائشہ کے گھر والے
ماں۔ بھائی اور ماموں تعلق ختم کرنے اور طلاق مانگنے
کی خواہش کر رہے ہیں۔ میرا نکاح عائشہ کے ساتھ ہوا
اس کے مہر کی رقم فوراً ادا کی گئی جو عائشہ نے
وصول کی۔ لہٰذا اگر میں طلاق دیتا ہوں تو
اس صورت میں محسن نے جو شادی میں
زیور اور کپڑے عائشہ کو دیئے تھے ان کو کون لے گا۔
اسلام اور اللہ اور اس کے رسول ؐ کے احکام
کے مطابق فتویٰ عنایت فرمائیں
تاکہ بوقت ضرورت میرے کام آسکے

جزاکم اللہ

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

المستفتی
محمد محسن [illegible]

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۳۷/۱۴۴۸
مورخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

جہیز میں جو سامان لڑکی کو لڑکے والوں کی طرف سے ملتا ہے اس میں تفصیل یہ ہے کہ زیور کے علاوہ زنانہ استعمال کی اشیاء چونکہ عرفاً مالک بنا کر دی جاتی ہیں اس لئے وہ اشیاء لڑکی کی ملکیت ہوں گی، الّا یہ کہ کسی خاص چیز کے بارے میں صراحت ہو یا عرف ہو کہ یہ لڑکی کی ملکیت نہیں ہے۔ البتہ زیور کے بارے میں حکم یہ ہے کہ وہ زیور جو لڑکی کو لڑکی والوں کی طرف سے دیا جاتا ہے وہ تو لڑکی کی ملکیت ہے اور وہ زیور جو لڑکی کو لڑکے والوں کی طرف سے دیا جاتا ہے اگر وہ مہر کا حصہ ہو یا مہر کے طور پر دیا گیا ہو، یا لڑکی کو ہبہ (گفٹ) کر کے مالک بنا کر دینے کی صراحت کے ساتھ دیا گیا ہو تو وہ بھی لڑکی کی ملکیت ہوگا۔ اور اگر ایسی کوئی صراحت نہ ہوئی ہو، تو اس صورت میں عرف پر مدار ہوگا، اگر زیور لڑکی کو مالک بنا کر دینے کا عرف ہو، تو اس صورت میں زیور لڑکی کی ملکیت ہوگا۔ اور اگر لڑکی کو مالک بنا کر دینے کا عرف نہ ہو بلکہ استعمال کے لئے دیا جاتا ہو تو زیور شوہر کی ملکیت ہوگا۔ (ماخذہ التبویب: ۱۱۳۰/۳۰)

لما فی الھندیۃ: (۱/۳۲۷)

واذا بعث الزوج إلى أهل زوجته أشياء عند زفافها منها ديباج، فلما زفت اليه اراد ان يسترد من المرأة الديباج ليس له ذلك ... الخ. واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب۔

سہیل انور عفی عنہ

دار الإفتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۵ رجب ۱۴۳۳ھ

۲۷ مئی ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۵ رجب ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۵/۷/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۵/۷/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
۵/۷/۱۴۳۳ھ